دار زايـد للثقافـة الإسلاميـة
Zayed House For Islamic Culture

ثقافتی تنوع

تحریر: شیخہ ناصر الکربی

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

رفتہ ترقی کی منزلیں طے کی ہیں۔تاکہ معاشرے میں ثقافتی طاقتوں کو کارگر بنایا جاسکے۔ایک متعدد مختلف النوع سماج کی تعمیر میں اس سے استفادہ کیا جاسکے جو ہر طرح کی ثقافتوں کا احترام کرتا ہو۔

ثقافتی تنوع کا مفہوم مختلف ثقافتوں کا جامع ہے۔ایک گروہ مختلف ثقافتوں،انسانی افکار و تجربات کا حامل ہے۔اور دوسرا گروہ جو محدود انسانی تجربات رکھتا ہے۔اس کے ماننے والے اس کے کچھ افراد ہوتے ہیں جن کی نشوونما اور تربیت بھی اسی نہج پر ہوتی ہے۔لہذا ثقافتی تنوع کا مفہوم ان تمام ثقافتوں کو شامل ہے۔اس تجربہ سے فائدہ اٹھانے کے لیے جو اپنی شکل وصورت اور اثراندازی کے لحاظ سے کسی خصوصیت کا حامل ہے۔اس سلسلے میں ان مذکورہ باتوں کا لحاظ رکھنا چاہیے۔اس طرح ثقافتی تعدد کا مفہوم ہر سماج کی مختلف خوبیوں اور خصوصیات کی حفاظت کرسکے گا۔نیز اس کے افراد کی تحقیقات و تجربات کا بھی محافظ ہوگا۔خواہ وہ ایک دوسرے سے کتنے ہی مختلف کیوں نہ ہوں۔

ہیں۔ساتھ ہی انسان کی مطلوبہ ترقی اور نشوونما بھی ہوتی ہے۔یہ بات یاد رہے کہ ثقافت وتہذیب فرد کی جذباتی،فکری اور روحانی تشکیل کرتی ہے۔سماج میں موجود ہر فرد کے رول کو کارگر بنانے میں معاون ہوتی ہے اور تعمیر افکار کی تخلیق کو تقویت دیتی ہے اور ایک ایسی ثقافت کی بنیاد رکھنے میں معاون ہوتی ہے جو آپسی احترام قبول اور تعاون کے اصول پر قائم ہو۔

نوع بہ نوع ثقافت کے بہت سے فائدے ہیں۔ایک فائدہ تو یہ ہے کہ ایک سماج کے افراد میں جدت کی روح کو نشوونما دیتی ہے۔ اس دوران ان جدید افکار کی نشوونما ہوتی ہے جو مختلف ثقافتوں سے منسوب ہوتے ہیں۔اس سے ثمرآور اور نئے ڈائیلاگ وجود میں آتے ہیں۔مزید اقتصادی ترقی حاصل ہوتی ہے۔جس سے اقتصادی اور معاشی ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔یہ چند فوائد ہیں جو ثقافتی تنوع کی اہمیت وضرورت کو ثابت کرتے ہیں۔

یہ کہنا درست ہے کہ ساری دنیا ایک چھوٹے قریہ میں تبدیل ہوچکی ہے اور یہ بات میں ثقافتی تنوع کے وسیع و جلی مفہوم کے ضمن میں کہہ رہا ہوں۔یہ تہذیب جدید کی تحریک میں انسانی شرکت کا سپاس نامہ ہے جو سب کو اپنی پوشیدہ ثقافتوں اور شخصیات کی تعبیر پر انحصار ہوتا ہے۔تاکہ گلوبلائزیشن کی طرف اقدام پورے فخر وسرور اور آپسی بھائی چارے کے ساتھ ہو۔